

(۷)

نام کتاب: ۱۔ درج سید مؤلف: محمد سعید رمضان البرطی
مترجم: ۱۔ مولانا محمد حنیف خلف الرشید مولانا محمد چراغ مدظلہ
صفحات: ۷۸ قیمت: ۳/- روپے
طباعت: عمدہ طبع کا پتہ: مکتبہ چراغ اسلام، بیون کھیالی دروازہ - گوجرانوالہ
ترکی کا مصطفیٰ کمال، ہند کا جلال الدین اکبر تھا۔ اس کی وجہ سے دینی لحاظ سے ترکی کا جو حال رہا وہ
ایک آزار دہ داستان ہے۔ اس کے فتنوں اور جاہلی نعروں کی بدولت، مسلم ترکی کو پہچانا دشوار
ہو گیا تھا۔ اس عہد میں ایک سادہ دلی بندہ حضرت علامہ بدیع الزمان نورانی ترکی اٹھا اور فراعت
وقت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کھڑی بند کیا۔ پھر اس جرم سخت کی پاداش میں عذاب و عتاب
کے جتنے اور جیسے کچھ پہاڑ سر پر گرے، ایک مرد مجاہد کی طرح چوم کر ان کو آنکھوں پر رکھا۔
زیر تبصرہ کتاب میں اسی بندہ مومن اور مرد مجاہد کا تعارف اور تذکار ہے، جس کے مطالعہ کے
وقت یوں معلوم ہوتا ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف سے بارانِ رحمت کا نازل ہو رہا ہے۔ یہ کتاب ڈاکٹر
محمد سعید رمضان کی تالیف ہے جو رابطہ عالم اسلامی کی مجلس تاسیس کے اہم رکن اور رابطہ کے گشتی
سیکرٹری رہے ہیں۔

اس کا ترجمہ ہمارے عزیز فاضل لیجوان مولانا محمد حنیف صاحب نے کیا ہے جو ترجمہ کے بجائے
اصل معلوم ہوتا ہے، زبان شستہ اور رواں ہے۔ فاضل موصوف اس سے پہلے حضرت حسن البنا شہید
رحمۃ اللہ علیہ (ف ۱۹۴۹ء) کی ایک کتاب کا بھی ترجمہ پیش کر چکے ہیں، جس کا نام تعلیمات حسن البنا
شہید ہے۔ ترجمہ کے علاوہ ان کا ذوق انتخاب بھی قابل رشک ہے۔ ہمارے نزدیک یہ دونوں کتابچے
اہم اور قابل مطالعہ ہیں۔

اس کتاب کے مطالعہ سے "حق و باطل" کے باہین دیرینہ آویزش کے دلچسپ نمونے مل جاتے ہیں
جو دورِ حاضر کے داعیانِ حق کے لیے عملِ راہ بن سکتے ہیں، اس رسالہ کا مطالعہ ان "علماء" کے لیے بالخصوص
منفید رہے گا جن پر شاہانِ وقت کے درباری بننے کا خبط سوار ہو گیا ہے یا ہو رہا ہے۔

ترجم کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ پیش لفظ "میں کتاب، مصنف اور اس کے پس منظر کے سلسلے کی
ضروری معلومات بھی جمیا فرمائیے۔ ورنہ ساری کتاب پڑھ جانے کے باوجود قاری کو تشنگی محسوس ہوتی رہتی
ہے جیسا کہ یہاں ہو رہی ہے۔ بلکہ کتاب میں بعض مقامات ایسے بھی آ جاتے ہیں جن کی وضاحت کیے بغیر